U-2

75/-

٨١٩

محمد عبدالرحمٰن بارکر
مانٹریال - ١٩ ستمبر ١٩٦٦ء

gulzar-e- xəlil

Mir dost əli xəlil

pupil of əršəd atyš ləkhnəvi

written by
šəyx ənvər əli ənvər
dondipur, əllahabad

dated Jan. 2, 1892

Urdu manuscript

187 pp.

17 lines per page (- varies)

Gulzār-i khalīl

Mīr Dost ʿAlī khalīl

pupil of arshad Ātish Lakhnavī

scribe
Shaykh Anvar ʿAlī Anvar
Dondīpūr, Allāhābād

اب یہ عالم ہے نزاکت سے خدا جوڑ کرے — بل کی لیتی ہے ہوا سے وہ کمر مو ہو کر

بات کیا منہ سے نہاں ہیں وہ محبوب کے — سہل کھلتی نہیں ہے گرہ مو ہو کر

آپڑی جب کمر یار پہ وہ زلف رسا — گم ہوا زلف میں وہ تار کمر مو ہو کر

الفت گیسوئے محبوب نے وہ زار کیا — ہم بھی شکل کمر یار بنے مو ہو کر

خون نفت نی سے ہے دامن مرا تصویر فرنگ — رنگ دکھلاتی ہے مژگان قلم مو ہو کر

آہ میں ضعف کی قوت سے رسائی نہ رہی — دل میں اب رہتی ہے مثل گرہ مو ہو کر

مثل بو رہتے ہیں پردے میں سدا پر سے دماغ — عنقبازوں سے وہ اڑاتے ہیں گلرو ہو کر

دیکھ لیتا جو کبھی یار کے دانتوں کی چمک — نکلتی چشم صدف سے گہر آنسو ہو کر

خال عارض کا جو ایما کرے ستم یار کرے — دن کو اندھیر مچائے شب گیسو ہو کر

ملتوں پر بھی دکھائے وہ اگر منہ اپنا — گر پڑوں پاؤں پہ میں سایۂ گیسو ہو کر

گھورتا ہوں جو میں رغبت سے سیہ چشموں کو — بھاگ جاتے ہیں مجھے دیکھ کے آہو ہو کر

آنکھیں اوس بت کی تلی رہتی ہیں خونریزی پر — حوصلہ شیر شکار کرتے ہیں یہ آہو ہو کر

کوئی بلبل نہ کسی پھول کا شیدا ہو خلیل
گل سے پردے میں رہے وہ نہ اگر بو ہو کر

خوشنما گیسو ہے کتنا ابروئے دلبر کے پاس — یہ کمند جالستان زیبا ہے اس خنجر کے پاس

ہو چکی اپنی رسائی اوس پری پیکر کے پاس — گھر وہ بنواتا ہے اپنا ہی کے گھر کے پاس

کان کا موتی نہیں ہے گیسوئے دلبر کے پاس — ہے ید بیضا کلیم اللہ کا اژدر کے پاس